سوال

(332) مصالحتی کونسل کے ذریعہ سے تنسیخ نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد سعید بن عبدالعزیز فیصل آباد سے دریافت کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی بہن کا نکاح اس کی صغر سنی میں کسی سے کردیا ہے لیکن ہماری بہن نے بلوغ کے بعد وہاں رہنے سے انکار کردیا ہم نے مقامی مصالحتی کونسل سے تنسیخ نکاح کے احکام حاصل کرلئے پھر سول جج سے بھی ڈگری لی نیز ہوئی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی سول جج کے فیصلے کو برقرار رکھا ۔اب ہم اپنی بہن کی رضامندی سے اس کی شادی کسی دوسری جگہ کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے شرعی فتویٰ درکار ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے نکاح جیسے اہم معاملہ میں فریقین کی اجازت اور رضامندی کو بنیادی شرط قرار دیا ہے ۔ پھر صغر سنی میں ہونے والا نکاح صرف اس صورت میں برقرار رہ سکتا ہے ۔ کہ لڑکی سن شعور کو پہنچنے کے بعد اپنی رضامندی کا اظہار کرے اگر وہ بلوغ اور سن تمیز کے بعد اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کردیتی ہے ۔ تو اسے اپنا نکاح ختم کرنے کا اختیار ہے ۔ اگر لڑکا طلاق نہ دے تو عدالتی چارہ جوئی سے تنسیخ نکاح کا فیصلہ لینا چاہیے ۔ صورت مسئولہ میں مقامی مصالحتی عدالت اور سول جج سے تنسیخ نکاح کا فیصلہ ہوچکا ہے ۔ پھر ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی اس فیصلے کی توثیق کردی ہے ۔ اب لڑکی کا نکاح اس کی رضامندی سے کسی مناسب جگہ پر کیا جاسکتا ہے ۔تاکہ لڑکی اپنی زندگی کے باقی ایام باعزت طور پر گزار سکے ۔ آخر میں ہم یہ کہنا ضروری خیال کرتے ہیں کہ نکاح کے معاملات جلد بازی اور جزباتی انداز سے طے نہیں کرنے چاہیں بلکہ زندگی کے اس بندھن کو نہایت سنجیدگی اور پوری چھان پھٹک کے بعد سرانجام دینا چاہیے تاکہ نکاح کے بعد آنے والی زندگی خوش اسلوبی اور باہمی محبت واتفاق سے گزرے اصل معاملات تو اللہ کے ہاتھ میں ہوتے ہیں تاہم ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ایسے معاملات انتہائی غوروخوض کے بعد سرانجام دیں ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:350